# ہلدوانی میں ڈینگو بخار کے وائرس کے خلاف ویکسینیشن مہم کا آغاز، پہلے ہی دن ۴۲ ہزار افراد کو ٹیکے لگائے گئے

**ہلدوانی کی ڈپٹی کمشنر مس ثمینہ رضوی کا ضلع کے تمام سرکاری ہسپتالوں میں ڈینگو وارڈز قائم کرنے کا حکم، شہری حلقوں کا خوش آئند اقدام قرار دینا**

نامہ نگار خصوصی

ہلدوانی (پ ر) 8 ستمبر: ضلع ہلدوانی میں ڈینگو بخار کے بڑھتے ہوئے کیسز کے پیش نظر ڈپٹی کمشنر مس ثمینہ رضوی کی ہدایت پر پیر کے روز ضلع بھر میں ڈینگو وائرس کے خلاف ویکسینیشن مہم کا آغاز کر دیا گیا۔ پہلے ہی دن ضلع کے مختلف مراکز صحت اور عارضی کیمپوں میں ۴۲ ہزار افراد کو ٹیکے لگائے گئے۔ مہم کا دورانیہ دس دن رکھا گیا ہے اور اس میں ۶ لاکھ کے قریب افراد کو ٹیکے لگانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔

ڈپٹی کمشنر مس ثمینہ رضوی نے مہم کے آغاز کے موقع پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ضلع کے تمام سرکاری ہسپتالوں میں ڈینگو وارڈز قائم کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہر ہسپتال میں مریضوں کے لیے بستروں کی تعداد بڑھانے اور ٹیسٹنگ کٹس کی دستیابی یقینی بنانے کی ہدایت کی گئی ہے۔ ان کے مطابق ضلع کے بعض نجی ہسپتالوں میں ڈینگو کے مشتبہ مریضوں سے زیادہ فیس وصول کرنے کی شکایات موصول ہوئی ہیں جن کا نوٹس لیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ شہری اگر کسی ہسپتال کے رویے سے شکایت رکھیں تو وہ براہ راست ڈپٹی کمشنر کے دفتر سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

مہم کی نگرانی کرنے والے ڈاکٹر فیصل محمود ہاشمی نے بتایا کہ ابتدائی دو دنوں میں ضلع کے مختلف علاقوں سے ڈینگو کے جو مشتبہ کیسز رپورٹ ہوئے ہیں ان میں بخار، شدید سر درد اور جوڑوں میں درد کی شکایت نمایاں ہے۔ ان کے مطابق ڈینگو وائرس کے خلاف ویکسینیشن کے ساتھ ساتھ مچھروں کی افزائش روکنے کے لیے فمیگیشن اور صفائی کی مہم بھی چلائی جا رہی ہے۔ ڈاکٹر فیصل محمود ہاشمی کے مطابق ویکسین کے دو ٹیکے دس دن کے وقفے سے لگائے جائیں گے اور ہر ٹیکے کی خوراک ۰.۵ ملی لیٹر ہوگی۔

مہم کے پہلے دن مرکز صحت محلہ کمہاراں میں ٹیکے لگوانے والی ۶۲ سالہ بزرگ خاتون زاہدہ بیگم نے کہا کہ وہ پہلے بھی ڈینگو کا شکار ہو چکی ہیں اس لیے وہ اپنے پوتے کو لے کر آئی تھیں تاکہ اسے بھی ٹیکا لگوا سکیں۔ ان کے مطابق مرکز میں عملہ نرم رویہ رکھتا ہے اور قطار میں کھڑے لوگوں کو پینے کا پانی اور بیٹھنے کی جگہ فراہم کی گئی ہے۔ تاہم کئی شہریوں نے شکایت کی کہ بعض مراکز پر رش زیادہ ہونے کی وجہ سے انتظار طویل ہو گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے اس پر نوٹس لیتے ہوئے ہدایت کی کہ ہر مرکز پر کم از کم دو اضافی عملہ تعینات کیا جائے۔

ڈپٹی کمشنر کے دفتر سے جاری ہونے والے اعلامیے کے مطابق